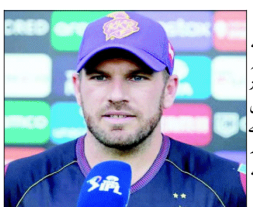

گجرات کو اس کے گھر پر شکست دینا دہلی کے لیے سخت چیلنج

ٹائٹنز کے پاس ہوگا جیت کے ساتھ پوزیشن بہتر کرنے کا موقع، کیپٹلس بھی تیسری جیت کے لیے تیار، دلچسپ مقابلے کا امکان

GUJARAT TITANS
VS
DELHI CAPITALS

احمدآباد (ایجنسیاں) آئی پی ایل 2024 کا 32 واں میچ گجرات ٹائٹنز اور دہلی کیپٹلز کے درمیان بدھ 17 اپریل کو احمد آباد کے نریندر مودی اسٹیڈیم میں کھیلا جائے گا۔ دونوں ٹیمیں اپنے پچھلے میچ جیت کر میدان میں اتر رہی ہیں۔ دہلی نے آئی پی ایل 2024 میں اب تک 6 میں سے 2 میچ جیتے ہیں۔ جبکہ گجرات نے 6 میں سے 3 جیتے ہیں۔ تاہم دہلی کو واپسی کے لیے جیت کی اشد ضرورت ہے۔ لیکن دہلی کے لیے گجرات کو گھر پر شکست دینا اتنا آسان نہیں ہوگا۔

پچھلے دو ایڈیشنز کے برعکس اس بار گجرات کی ٹیم اچھی نہیں لگ رہی، حالانکہ ان کے پاس خامیوں کو دور کرنے کا ابھی وقت ہے۔ 10 اپریل کو راجستھان رائلز کے خلاف آخری گیند پر جیت نے ٹائٹنز کی مہم کو دوبارہ پٹری پر لایا۔ ٹیم اپنے پہلے چھ میچوں میں سے صرف تین جیت سکی ہے۔ اسے ابھی ایک طویل جنگ لڑنی ہے۔

دوسری طرف، دہلی کیپٹلس فارم اور فٹنس مسائل کی وجہ سے اپنے پلیئنگ الیون کو تیار کرنے کے لیے جدو جہد کر رہی ہے۔ چھ میچوں میں چار شکستوں کے بعد، انہیں لکھنؤ سپر جائنٹس کے خلاف جیت سے بہت ضروری فروغ ملا، لیکن اگر وہ پلے آف میں جگہ بنانا چاہتے ہیں تو انہیں خود کو آگے بڑھانا ہوگا اور پہیلیاں حل کرنا ہوں گی۔

احمد آباد کے نریندر مودی اسٹیڈیم کی پچ بلے بازوں کے لیے سازگار سمجھی جاتی ہے۔ لیکن یہاں کی پچ سست ہونے کی وجہ سے اسپنرز بھی اپنا ٹیلنٹ دکھا سکتے ہیں۔ تاہم، یہاں ایک سیاہ اور سرخ مٹی کی پچ ہے، جو تیز گیند بازوں کو کافی اچھال دے گی۔ تاہم ایسی صورتحال میں بلے بازوں کے لیے شاٹس کھیلنا آسان ہو جائے گا اور

میچ شام 7:30 بجے سے

گیند بھی بلے سے بالکل درست ٹکرائے گی۔ اس گراؤنڈ میں کپتان ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کا فیصلہ کر سکتا ہے۔ کیونکہ یہاں پہلی بیٹنگ کا اوسط اسکور 173 رنز اور دوسری اننگز کا اوسط اسکور 158 رنز ہے۔

آئی پی ایل میں گجرات ٹائٹنز اور دہلی کیپٹلس کے درمیان اب تک زیادہ میچ نہیں کھیلے گئے ہیں۔ دونوں ٹیمیں آئی پی ایل میں اب تک تین بار آمنے سامنے ہو چکی ہیں۔ اس دوران گجرات نے دو میچ جیتے ہیں۔ وہیں دہلی نے صرف 1 میچ جیتا ہے۔ ان اعداد و شمار کو دیکھنے کے بعد، گجرات کا ہاتھ اوپر ہے۔ لیکن اب دیکھنا یہ ہے کہ کیا گجرات جیت کے ساتھ اپنا تسلط برقرار رکھتا ہے یا دہلی جیت کے ساتھ واپسی کرتا ہے۔

گجرات ٹائٹنز کی ممکنہ پلیئنگ الیون: شبمن گل (کپتان)، میتھیو وڈ، بی سائی سدرشن، ابھینو منوہر، وجے شنکر، راہول تیوتیا، راشد خان، نور احمد، امیش یادیو، اسپینسر جانسن اور موہت شرما۔

دہلی کیپٹلس کے ممکنہ پلیئنگ الیون: ڈیوڈ وارنر، پرتھوی شا، جیک فریزر میک گرگاچ، شائی ہوپ، رشبھ پنت (کپتان اور وکٹ کیپر)، ٹرسٹن اسٹبس، اکسر پٹیل، کلدیپ یادیو، مکیش کمار، ایشانت شرما اور خلیل احمد۔

ہاردک کا ٹی-20 ورلڈ کپ میں جگہ بنانا مشکل

کپتان روہت شرما، کوچ راہل ڈراوڑ اور سلیکٹرز کی ملاقات

نئی دہلی (ایجنسیاں) آئی سی سی ٹی 20 ورلڈ کپ کے لیے ٹیم کا انتخاب اس ماہ کے آخر میں ہونا ہے۔ کھلاڑیوں کا انتخاب آئی پی ایل کے جاری سیزن میں ان کی کارکردگی کی بنیاد پر کی جائے گی۔ ایسے میں ممبئی انڈینس کے کپتان ہاردک پانڈیا کی جگہ خطرے میں پڑتی نظر آرہی ہے۔ ان کی خراب فارم سے بی سی سی آئی بھی پریشان ہے اور اگر انہوں نے آئندہ چند میچوں میں عمدہ کارکردگی کا مظاہرہ نہیں کیا تو ٹیم سے انہیں باہر بھی کیا جاسکتا ہے۔ ہندوستانی ٹیم کے کپتان روہت شرما اور کوچ راہل ڈراوڑ کے ساتھ سلیکٹرز کی ملاقات کے بعد جو باتیں سامنے آئی ہیں وہ اس آل راؤنڈر کے لیے راستہ مشکل بنا رہی ہیں۔

آئی سی سی ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ اس سال آئی پی ایل کے بعد امریکہ اور ویسٹ انڈیز کرکٹ بورڈ کی میزبانی میں منعقد ہونا ہے۔ ہندوستانی ٹیم کے آل راؤنڈر کے لیے یہ ٹورنامنٹ کھیلنا مشکل دکھائی دے رہا ہے۔

وجہ ان کی کارکردگی ہے جو سلیکٹرز، کپتان اور کوچ کی توقعات کے مطابق نہیں ہے۔ معلومات کے مطابق ممبئی میں ہونے والی میٹنگ میں بولنگ پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ بولنگ آل راؤنڈر کے طور پر ہاردک کی کارکردگی اچھی نہیں رہی۔ انڈین ایکسپریس کی خبر کے مطابق ممبئی میں بی سی سی آئی کی میٹنگ میں چیف سلیکٹر اجیت اگرکر، ٹیم انڈیا کے کپتان روہت شرما اور ہیڈ کوچ راہل ڈراوڑ کے درمیان طویل بحث ہوئی۔ ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کی ٹیم کا انتخاب اس ماہ کے آخر میں ہونا ہے۔ ہاردک پانڈیا کے بارے میں واضح کیا گیا ہے کہ ورلڈ کپ ٹیم میں ان کی جگہ اسی صورت میں ملے گی جب وہ آئندہ آئی پی ایل میچوں میں گیند کے ساتھ کرشماتی کارکردگی دکھائیں گے۔ ہاردک پانڈیا نے اب تک کھیلے گئے 6 میچوں میں صرف 131 رنز بنائے ہیں۔ اس دوران ان کی سب سے بڑی اننگز 39 رنز کی تھی۔ انہوں نے 11 چوکے اور 6 چھکے لگائے۔ بولنگ کی صورت حال اور بھی خراب ہوگئی ہے۔ 12 کی اکانومی کے ساتھ 6 میچوں میں صرف 11 اوورز کرنے کے بعد، ہاردک پانڈیا نے 132 رنز خرچ کیے اور صرف 3 وکٹیں حاصل کیں۔ انہوں نے 2 میچوں میں بولنگ نہیں کی۔ اس سیزن میں ہاردک کی کپتانی میں ممبئی نے 6 میچ کھیلے ہیں جہاں صرف 2 میچ جیتے ہیں۔ اس لیے نہ تو ہاردک بلے سے کمال دکھا پا رہے ہیں اور نہ ہی وہ بولنگ میں اچھی کارکردگی دکھا رہے ہیں۔ اگر غور سے دیکھا جائے تو ہاردک لگاتار فلاپ ہوتے دکھائی دے رہے ہیں۔

پنت کو ٹی-20 ورلڈ کپ ٹیم میں جگہ ملنی چاہئے: رکی پونٹنگ

نئی دہلی (ایجنسیاں) دہلی کیپٹلز کے ہیڈ کوچ رکی پونٹنگ کا کہنا ہے کہ اگر وہ آئندہ ٹی 20 ورلڈ کپ کے لیے ہندوستانی ٹیم کا انتخاب کرتے ہیں تو وہ اس میں رشبھ پنت کو ضرور شامل کریں گے، چاہے کچھ کھلاڑی موجودہ ہندوستانی پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) میں شاندار کارکردگی کی بنیاد پر دعویٰ پیش کر رہے ہیں۔ پونٹنگ کو یقین نہیں تھا کہ دسمبر 2022 میں ایک کار حادثے میں پنت کے شدید زخمی ہونے کے بعد یہ کھلاڑی کھیلے گا یا نہیں۔ لیکن پنت نے جس طرح سے واپسی کی ہے، اسے دیکھ کر اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ آئی پی ایل کے بعد کون نیویارک روانہ ہوگا۔ پونٹنگ نے پی ٹی آئی سے کہا،'' کیا مجھے لگتا ہے کہ رشبھ کو ورلڈ کپ اسکواڈ میں ہونا چاہئے؟ یقیناً مجھے ایسا لگتا ہے۔ وہ آئی پی ایل کے بعد ورلڈ ٹی ٹوئنٹی اسکواڈ میں شامل کیے جانے کے مستحق ہیں۔'' تاہم، ان کا ماننا ہے کہ ہندوستانی سلیکٹرز کے پاس وکٹ کیپر بلے باز کے طور پر انتخاب کرنے کے لیے بہت سے اختیارات موجود ہیں لیکن پنت ان کے لیے پہلی پسند رہیں گے۔ انہوں نے کہا'' ایک چیز جو ہم یقینی طور پر جانتے ہیں وہ یہ ہے کہ ہندوستانی کرکٹ میں بہت گہرائی ہے۔ جہاں تک وکٹ کیپر بلے بازوں کا تعلق ہے، میرے خیال میں اس وقت کچھ کھلاڑی واقعی زبردست فارم میں ہیں۔ ایشان کشن اچھا کھیل رہے ہیں، سنجو سیمسن بھی اچھا کھیل رہے ہیں اور کے ایل راہل بھی شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کر رہے ہیں۔'' پونٹنگ نے کہا،'' اس پوزیشن کے لیے بہت سارے اختیارات ہیں لیکن اگر میں کسی ٹیم کا انتخاب کرتا ہوں، تو میں ہمیشہ رشبھ پنت کو ٹیم میں شامل کروں گا۔''

کولکاتا: کے کے آر کے بلے باز سنیل نارائن آر آر کے خلاف بلے بازی کرتے ہوئے۔ کے کے آر نے پہلے بلے بازی کرتے ہوئے مقررہ 20 اوورز میں 223 رنز بنا لیے۔ اس میچ میں سنیل نارائن نے شاندار بلے بازی کرتے ہوئے 109 رنز کی شاندار اننگز کھیلی۔ ان کے علاوہ رگھونشی نے 30 رنز بنائے جبکہ رنکو سنگھ 20 رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔ (تصویر: ایس این بی)

چھکے لگانے میں حیدرآباد کے ہینرک اور چوکوں میں وراٹ سرفہرست

بنگلورو (یو این آئی) سن رائزرس حیدرآباد کے ہینرک کلاسن نے انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) میں 24 چھکوں کے ساتھ سب سے زیادہ چھکے لگائے ہیں، وہیں رائل چیلنجرز بنگلور کے وراٹ کوہلی 35 چوکوں کے ساتھ سرفہرست ہیں۔ آئی پی ایل کے 30 میچوں کے بعد سن رائزرس حیدرآباد کے چھ میچوں میں کلاسن نے سب سے زیادہ 24 چھکے لگائے ہیں۔ رائل چیلنجرز کے بلے باز وراٹ کوہلی 35 چوکوں کے ساتھ سب سے آگے ہیں۔ لکھنؤ سپر جائنٹس کے نکولس پوران 19 چھکوں کے ساتھ دوسرے اور حیدرآباد کے ابھیشیک شرما، رائل چیلنجرز بنگلور کے دنیش کارتک اور راجستھان رائلز کے ریان پراگ 18-18 چھکوں کے ساتھ تیسرے نمبر پر ہیں۔ اس کے بعد چنئی سپر کنگز کے شیوم دوبے، ممبئی انڈینز کے روہت شرما اور دہلی کیپٹلز کے ٹرسٹن اسٹبس 15-15 چھکوں کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہیں۔ کولکاتا نائٹ رائیڈرز کے سنیل نارائن اور رائل چیلنجرز بنگلور کے وراٹ کوہلی 14-14 چھکوں کے ساتھ مشترکہ پانچویں نمبر پر ہیں۔ چوکوں کے معاملے میں وراٹ کوہلی 35 چوکوں کے ساتھ سب سے آگے ہیں۔ ان کے بعد روہت شرما اور ٹریوس مائیکل ہیڈ 28-28 چوکوں کے ساتھ دوسرے نمبر پر ہیں۔ رتوراج گائیکواڑ اور سنجو سیمسن 25-25 چوکوں کے ساتھ تیسرے، فاف ڈو پلیسس 24 چوکوں کے ساتھ چوتھے اور فل سالٹ اور بی سائی سدرشن 23-23 چوکوں کے ساتھ مشترکہ طور پر پانچویں نمبر پر ہیں۔ گلین میکسویل، یشسوی جیسوال، اکشر پٹیل، دھروجورل، رویندرا جڈیجہ، سوربھ چوہان، مینک اگروال، امیش یادو، راہل ترپاٹھی، سُمت کمار، عظمت اللہ عمرزئی، جے دیوانادکت، شاہ رخ خان اور درشن نالکنڈے نے ایک ایک چھکا لگاتے ہوئے نچلے پائیدان پر ہیں۔

آرسی بی-سن رائزرز میچ، بیٹنگ نہیں، چھکوں کا مقابلہ: فنچ

بنگلورو (ایجنسیاں) آسٹریلیا کی ٹی 20 ورلڈ کپ جیتنے والی ٹیم کے کپتان آرون فنچ نے کہا کہ سن رائزرز حیدرآباد اور رائل چیلنجرز بنگلور (آر سی بی) نے اپنے آئی پی ایل میچ میں چھکے لگائے جس کی وجہ سے بیٹنگ کے لیے زیادہ جگہ نہیں بچی۔ اور اہم بات یہ تھی کہ سب سے زیادہ چھکے کس نے مارے۔

پیر کو کھیلے گئے میچ میں ٹریوس ہیڈ کی پہلی ٹی ٹوئنٹی سنچری اور ہینرک کلاسن کی 67 رنز کی جارحانہ اننگز کی بدولت سنرائجرز نے تین وکٹوں پر 287 رنز کا ریکارڈ اسکور کیا۔ انہوں نے 27 مارچ کو حیدرآباد میں ممبئی انڈینس کے خلاف تین وکٹوں پر 277 رنز بنانے کے اپنے سابقہ ریکارڈ کو پیچھے چھوڑ دیا۔ اس کے بعد دنیش کارتک نے 35 گیندوں میں 83 رنز کی دھماکہ خیز اننگز کھیلی لیکن آر سی بی میچ ہار گیا۔ اس میچ میں کل 38 چھکے لگائے گئے۔

فنچ نے 'اسٹار اسپورٹس' پر کہا،'' یہ کبھی بھی ایسا میچ نہیں ہوگا جہاں آپ بیٹنگ کے بارے میں بات کریں گے۔ یہ ایک ایسا میچ ہے جہاں آپ بات کریں گے کہ کس نے سب سے زیادہ چھکے لگائے اور یہی فرق تھا۔'' انہوں نے کہا،'' انہیں (آر سی بی) کو 14 (رن فی اوور) سے شروع کرنا تھا اور اگر آپ ایک اوور ہارتے ہیں تو یہ 16 بن جاتا ہے۔'' فنچ نے کہا کہ حیدرآباد کی ٹیم نے پاور پلے کا اچھا استعمال کیا۔ انہوں نے کہا،'' وہ (سن رائزرز) پہلے پاور پلے میں خوش قسمت تھے اور انہیں ان چھکوں کی ضرورت تھی اور ٹریوس ہیڈ نے وہاں فرق پیدا کیا،'' فنچ نے کہا،'' اس نے اچھی شروعات کی، اس کا ارادہ شاٹس کھیلنے کا تھا اور پھر اس نے کلاسن کو تیسرے نمبر پر رکھنے کا جرات مندانہ قدم اٹھایا۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں آگے بڑھنے کی ضرورت ہے، ہمارے بیٹنگ آرڈر میں گہرائی ہے۔''

ہیڈ نے 39 گیندوں میں سنچری اسکور کی جو ٹورنامنٹ کی چوتھی تیز ترین سنچری تھی اور سن رائزرز کی 25 رنز کی فتح کی بنیاد بنی۔ فنچ نے کہا کہ'' آئی پی ایل ٹیموں نے کلاسن جیسے بڑے ہٹرز کو ترتیب دے کر اپنی حکمت عملی تبدیل کرنا شروع کر دی ہے کیونکہ وہ بے خوف کرکٹ کھیلتے ہیں''۔ انہوں نے کہا،'' کئی بار ٹیمیں سوچتی ہیں کہ کلاسن کے پاس بہت طاقت ہے اور وہ اسے آخری اوورز تک محدود کر دیتے ہیں۔ (آر سی بی کے) گلین میکسویل کی طرح، آپ اسے ابھی نہیں لانا چاہتے کیونکہ اگر وہ آؤٹ ہوتا ہے تو پھر اننگز کو دوبارہ بنانا ہوگا۔ ٹیمیں اب ایسا نہیں سوچتی ہیں۔''

فنچ نے کہا،'' (سن رائزرز کے کوچ) ڈین ویٹوری نے اس کے بارے میں بات کی ہے، جارحانہ انداز میں کھیلیں، بے خوف ہو کر کھیلیں اور اگر یہ ٹھیک نہیں ہوا تو نتائج کا سامنا کرنا پڑے گا۔ اگر یہ صحیح ہے تو آپ ہاریں گے نہیں۔''

میکسویل بریک لے کر خود کو تازہ دم کرنا چاہتے تھے

ممبئی (یو این آئی) جسمانی اور ذہنی آرام کی تلاش کر رہے رائل چیلنجرز بنگلور کے دھاکڑ بلے باز گلین میکسویل کا بلا اس بار انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) میں رن نہیں اگل رہا ہے، اس لیے خود کو تازہ دم کرنے کے لیے انہوں نے سن رائزرس حیدرآباد کے خلاف مقابلے میں اپنی جگہ کسی اور کے انتخاب کا مطالبہ کیا تھا۔

رائل چیلنجرز بنگلور کی سات میچوں میں چھٹی شکست کے بعد میکسویل نے کہا'' ذاتی طور پر یہ میرے لیے بہت آسان فیصلہ تھا۔ آخری میچ کے بعد میں فاف اور کوچ کے پاس گیا اور کہا کہ شاید میری جگہ کسی اور کو آزمانے کا وقت آ گیا ہے۔ میں اس سے پہلے بھی اس طرح کے حالات میں رہا ہوں جہاں میں مسلسل کھیلتے ہوئے خود کو بری حالت میں پایا ہوں۔ میرے حساب سے اب وقت آ گیا ہے کہ میں وقفہ لوں اور اپنے آپ کو ذہنی اور جسمانی طور پر تازہ دم کروں۔ ٹورنامنٹ کے دوران اگر میری ضرورت ہوتی ہے تو شاید میں اچھا حصہ ڈال سکوں گا۔''

انہوں نے کہا'' پاور پلے کے بعد ہمارے کھیل میں بڑا فرق آتا ہے اور یہی گزشتہ چند سیزن سے میری سب سے بڑی طاقت رہی ہے۔ مجھے لگا کہ میں بلے کے ساتھ مثبت کردار ادا نہیں کر پا رہا تھا اور ہم جس صورتحال میں ہیں، اسے دیکھتے ہوئے میں نے محسوس کیا کہ میری جگہ کسی اور کو موقع دیا جائے۔''

انہوں نے کہا،'' ٹی 20 کرکٹ میں کئی بار ایسا ہو سکتا ہے۔ اگر آپ پہلے میچ کو ہی دیکھیں تو میں نے بلے کے درمیانی حصے سے کیپر کو کیچ تھمایا۔ میں نے لینتھ اچھے سے پکڑ لی تھی اور رن بنانے کا موقع دیکھ لیا تھا، لیکن بلے کو زیادہ کھول دیا۔ جب آپ اچھی لے میں ہوتے ہیں تو یہ کیپر سے دور جاتی ہے اور آپ کو باؤنڈری ملتی ہے۔'' انہوں نے کہا،'' شاید میں ابھی تک لے ہی نہیں پکڑ سکا۔ پہلے چند میچوں میں مجھے لگتا ہے کہ میں نے درست فیصلے کیے لیکن پھر بھی میں آؤٹ ہو رہا تھا۔ جب ٹی 20 کرکٹ میں ایسا ہوتا ہے تو آپ بہت زیادہ کوشش کرنا شروع کر دیتے ہیں اور کرکٹ کی بنیادی باتیں بھول جاتے ہیں''۔

قابل ذکر ہے کہ آئی پی ایل 2024 میں آتے ہوئے میکسویل شاندار فارم میں تھے۔ نومبر کے آغاز سے میکسویل نے 17 ٹی ٹوئنٹی میچوں میں 42.46 کی اوسط اور 186 کے اسٹرائیک ریٹ سے 552 رنز بنائے ہیں اور اس دوران انہوں نے دو سنچریاں بھی بنائیں۔

پیرس اولمپکس: انگلینڈ نے سوئمنگ ٹیم کا اعلان کیا

لندن (یو این آئی) انگلینڈ نے پیرس اولمپکس 2024 میں حصہ لینے والی پول اور میراتھن مقابلوں کے لیے منگل کو اپنی 33 رکنی سوئمنگ ٹیم کا اعلان کیا۔ ٹیم میں تین بار کے اولمپک چیمپئن ایڈم پیٹی، دو بار کے اولمپک گولڈ میڈلسٹ ٹام ڈین اور جیمز گائے، اولمپک چیمپئن اینا ہاپکن، کیتھلین ڈاسن، فرییا اینڈرسن اور میٹ رچرڈز اور ٹوکیو اولمپکس 2020 میں چار مرتبہ تمغہ فاتح ڈنکن اسکاٹ کو ٹیم میں شامل کیا ہے۔ ٹوکیو 2020 کے اولمپیئن اور فروری میں ہونے والی عالمی چیمپئن شپ میں کانسی کا تمغہ جیتنے والے ہیکٹر پارڈو کو مسلسل دوسری بار اولمپک میراتھن سوئمنگ ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ لیہ کرسپ اور ٹوبی رابنسن 10 کلومیٹر کے ایونٹ میں شرکت کریں گے۔ برطانیہ کی 33 رکنی ٹیم میں سات اولمپک چیمپئن، نو اولمپک تمغہ فاتح شامل ہیں اور دس تیراک ڈیبیو کریں گے۔

اولمپکس سے پہلے کچھ کام کرنے کی ضرورت ہے: روپندر سنگھ

نئی دہلی (ایجنسیاں) سابق ڈریگ فلک ماہر روپندر پال سنگھ کا خیال ہے کہ ہندوستانی مرد ہاکی ٹیم آسٹریلیا کے جارحانہ کھیل کے انداز سے بہتر دفاعی ہم آہنگی اور بہتر پاسنگ کے ساتھ نمٹ سکتی ہے۔

حال ہی میں ہندوستان کو پرتھ میں منعقدہ پانچ ٹیسٹ میچوں کی سیریز میں آسٹریلیا کے ہاتھوں 0-5 سے شکست ہوئی تھی۔ یہ دورہ ہندوستان کے لیے مایوس کن تھا جبکہ اس سے قبل ٹیم نے ایف آئی ایچ پرو لیگ میں بہت اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا تھا۔ توقع ہے کہ ٹیم جولائی اگست میں منعقد ہونے والے پیرس اولمپکس میں ٹوکیو اولمپکس میں کانسی کے تمغے سے بہتر یا اس کے برابر کارکردگی کا مظاہرہ کرے گی۔

سنگھ، جو ہندوستان کی 2014 کے ایشیائی کھیلوں میں گولڈ میڈل جیتنے والی ٹیم کے رکن تھے، تاہم، آسٹریلیا کے خلاف نتائج سے زیادہ فکرمند نہیں ہیں کیونکہ انہیں لگتا ہے کہ ہر میچ کے ساتھ ٹیم میں بہتری آئی ہے۔ سنگھ نے پی ٹی آئی ویڈیو کو بتایا،'' ہم پہلا میچ 1-5 سے ہار گئے لیکن اس کے بعد ٹیم میں بہتری آئی۔ اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے کہ ہم نے کچھ مواقع گنوائے، اولمپکس سے پہلے کچھ کام کرنے کی ضرورت ہے۔ یہ سیریز پیرس اولمپکس کی تیاری کے سلسلے میں تھی جس میں نئے تغیرات اور کھلاڑیوں کو آزمایا گیا تھا۔'' جب ان سے پوچھا گیا کہ آسٹریلیا کے جارحانہ انداز سے کیسے نمٹا جائے تو ان کا کہنا تھا کہ نئی قسم کی پاسنگ سے نمٹا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا'' آسٹریلیا سے نمٹنے کے لیے ایک اعلیٰ سطحی ہم آہنگی کی ضرورت ہوتی ہے، جس میں گیند کو ڈیفنڈر سے ڈیفنڈر تک منتقل کرنا، مڈ فیلڈ میں ڈیفنڈرز کو فوری پاس، اوور ہیڈ پاسز جو اس طرز کے کھیل سے نمٹنے کے لیے فائدہ مند ثابت ہو سکتے ہیں۔''

'بگ تھری' کی کامیابی ہندوستانی فٹ بال کیلئے بہت بڑی ہے: کلیان چوبے

موہن بگان، محمڈن اور ایسٹ بنگال کی کامیابی سے ملک میں کھیلوں پر مثبت اثرات مرتب ہوں گے: اے آئی ایف ایف صدر

کولکاتا (ایس این بی) آل انڈیا فٹ بال فیڈریشن (اے آئی ایف ایف) کے صدر کلیان چوبے نے منگل کو کہا کہ کولکاتا کی 'بگ تھری' موہن بگان، ایسٹ بنگال اور محمڈن اسپورٹنگ کی کامیابی کا نہ صرف ریاستی فٹ بال پر اثر پڑے گا بلکہ اس کے ملک میں کھیلوں پر مثبت اثرات مرتب ہوں گے۔

ہندوستانی فٹ بال کا مکہ کہا جانے والا شہر کولکاتا ایک بار پھر سرخیوں میں اس وقت آ گیا جب پیر کی رات موہن بگان سپر جائنٹس نے دفاعی چیمپئن ممبئی سٹی ایف سی کو 2-1 سے شکست دے کر آئی ایس ایل لیگ شیلڈ کا خطاب جیت لیا۔ اس سے چند روز قبل محمڈن اسپورٹنگ نے پہلی بار آئی لیگ کا خطاب جیت کر آئی ایس ایل کے لیے کوالیفائی کیا۔ ایسٹ بنگال نے 29 جنوری کو بھونیشور میں اوڈیشہ ایف سی کو 2-3 سے شکست دے کر سپر کپ جیتا۔ اس سے ان کی 12 سالہ ٹرافی کی خشک سالی ختم ہو گئی۔ موہن بگان نے گزشتہ سال 3 ستمبر کو روایتی حریف ایسٹ بنگال کو 0-1 سے شکست دے کر 23 سالوں میں اپنے پہلے ڈیورنڈ کپ ٹائٹل کے ساتھ سیزن کا آغاز کیا۔ اس طرح سات مہینوں میں چار ٹائٹل کولکاتا کے نام رہا۔ چوبے نے پی ٹی آئی کو بتایا،'' آئی ایس ایل شیلڈ، آئی - لیگ ٹرافی، سپر کپ اور ڈیورنڈ کپ کو مغربی بنگال میں لانا ریاست میں نئے دور کے فٹ بال کی علامت ہے اور یہ کلب فٹ بال کے نئے اصولوں کو اپنا رہے ہیں۔'' انہوں نے کہا،'' کولکاتا کے تین لیجنڈز کو مغربی بنگال، ہندوستان اور عالمی سطح پر مداحوں کی جانب سے بے پناہ حمایت حاصل ہے۔ مجھے یقین ہے کہ موہن بگان اور ایسٹ بنگال کی کامیابی کے ساتھ ساتھ محمڈن اسپورٹنگ کے اگلے سیزن میں آئی ایس ایل میں داخلہ ہندوستانی فٹ بال پر بہت بڑا اثر ڈالے گا۔

فٹ بال فیڈریشن کے صدر نے کہا'' وہ کولکاتا فٹ بال کے 'بگ تھری' ہیں۔ تاریخی سنگ میل کے ساتھ اور کئی دہائیوں تک ہندوستانی فٹ بال پر راج کرنے والے، تینوں کے پاس صدیوں پرانا فٹ بال کلچر ہے اور مجھے خوشی ہے کہ وہ سب ایک بار پھر ملک میں کھیلوں کے فروغ میں اہم کردار ادا کرنے کے لیے تیار ہیں۔'' انہوں نے کہا کہ لاکھوں فٹ بال کے شائقین، ان بگ تھری کے ساتھ اپنی وفاداریاں رکھتے ہوئے، کولکاتا کی میراث کو بحال کرنے میں شامل ہوئے ہیں۔''

سیزن میں کولکاتا چار بڑی ٹرافیوں کا مالک بن گیا ہے اور اب سبز و عنابی بریگیڈ کا مقصد آئی ایس ایل ٹرافی اٹھا کر سیزن کو ختم کرنا ہوگا، جو 'بگ تھری' کے لیے 'ہائی فائیو' ہوگا۔